20004 ـ کیا علم کا حصول افضل ہے یا گھر کی خدمت اور دیکھ بھال کرنا

سوال

کیا مسلمان عورت کے لیے اپنے گھریلو واجبات کی ادائیگاور خاوند کی خدمت افضل ہے یا تعلیم حاصل کرنا، اور گھر کے کام کاج کے لیے خادمہ رکھ لی جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں ایک مسلمان عورت پر بقدر استطاعت دین کی سمجھ حاصل کرنا واجب ہے، لیکن اپنے خاوند کی خدمت اور اطاعت و فرمانبرداری اور اپنی اولاد کی تربیت کرنا اس سے بھی عظیم واجب ہے.

لھذا عورت کو حصول تعلیم کے لیے روزانہ کچھ فرصت اور وقت نکالنا چاہیے، اگرچہ قلیل ہی کیوں نہ ہو، یا کچھ قلیل سی مدت کے لیے ہی بیٹھے، یا روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کے لیے کچھ وقت نکالے، اور باقی اوقات گھر کے اور اپنے کام کاج میں گزارے.

عورت نہ تو دینی سوجھ بوجھ حاصل کرنا ترک کرے، اور نہ ہی اپنے کام کاج اور اپنی اولاد کو چھوڑ کر انہیں خادمہ کے سپرد کر ے.

اسے اس معاملہ میں اعتدال اور میانہ روی سے کام لینا چاہیے، وہ کچھ وقت چاہے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو دین سمجھنے اور گھریلو کام کاج کے لیے بھی وقت نکالے جو ان کاموں کے لیے کافی ہو .